۵ر۴ر۱۴۳۱ھ
۱۵ ـــ ۹

(۱۸۹)

۹۴/۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسائل ھذا کے بارے میں

بنت اللہ الغفور صاحب

(۱) شادی کے موقع پر ہندہ کو پانچ تولے سونا والدین کی طرف سے دیا گیا چاندی کوئی نہیں تھی البتہ نقدی تقریباً دس ہزار تھی، کچھ ماہ بعد یہ نقدی بالکل ختم ہوگئی اس صورت میں شادی کے ٹھیک ایک سال بعد ہندہ کے ذمے زکوٰۃ واجب ہوگی یا نہیں؟ (کیونکہ دو جنسوں سونا و نقدی میں سے ایک جنس تو مکمل ختم ہوگئی اور سونا بقدر نصاب تھا نہیں) اور اگر ٹھیک ایک سال بعد سونا (۵ تولے) کے ساتھ نقدی ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں کا کیا حکم ہے اس حال میں درمیان سال نقدی آتی رہے پھر ختم ہو۔

فقط

سائلہ

بنت مفتی محمود

مستوکا ، قصیر

(بمعرفت مہر راشد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

جس تاریخ کو ہندہ کی ملکیت میں پانچ تولے سونا اور دس ہزار نقدی آئی ٹھیک اگلے سال چاند کے اعتبار سے اسی تاریخ کو اس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا اس سے کم مقدار میں سونا اور اس کے ساتھ چاندی یا نقدی اتنی ہو کہ ان دونوں کی قیمت ملکر ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر پہنچ جائے تو ہندہ پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

اور اگر مذکورہ صورت میں سال گذرنے کے بعد صرف پانچ تولہ سونا ہے اور اس کے پاس چاندی یا نقد رقم بالکل نہیں ہے تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔

واضح رہے جس دن زکوٰۃ کا وجوب ہو اس کے بعد اس پر ایک سال گذر جائے تو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے، یعنی سال کے اول و آخر کو دیکھا جاتا ہے، درمیان سال نصاب کم یا زیادہ ہوتا رہے اس کا اعتبار نہیں، البتہ یہ ضروری ہے کہ درمیان سال نصاب بالکل ختم نہ ہو۔

(وشرط کمال نصاب) ولو سائمة (في طرفي الحول)

في الابتداء للانعقاد، وفي الانتهاء للوجوب (فلا يضر نقصانه

←

Scanned by CamScanner

بينهما) فلو هلك كله بطل الحول، وأما الدين فلا يقطع

ولو مستغرقاً (وقيمة العرض) للتجارة (تضم إلى الثمنين) لأن

الكل للتجارة وضعاً وجعلاً (و) يضم (الذهب إلى الفضة) وعكسه

بجامع الثمنية (قيمة).

(الدر المختار، كتاب الزكاة، باب زكاة المال، ٣/٢٢٨، ٢٢٩.

دار المعرفة بيروت)

(البحر الرائق، كتاب الزكاة، ٢/ ٣٩٠، دار الكتب العلمية) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

الجواب صحيح

کتبه: محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي.

٦/٤/٣١هـ

محمد يوسف أفغاني

٧/٤/٣١هـ

الجواب صحيح

٨/٤/٣١